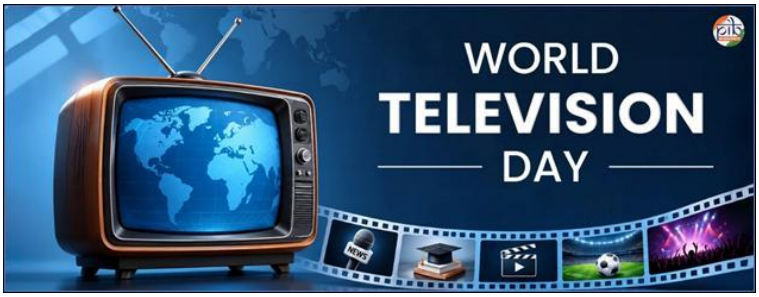
BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

ہندوستان میں ٹیلی ویژن نشریات کا بدلتا ہوا منظر نامہ

اینالاگ سے ڈیجیٹل ٹیلی ویژن نشریات تک کے سفر کا جائزہ

پس منظر: عالمی یومِ ٹیلی ویژن



نشریات سے مراد برقی مواصلاتی نیٹ ورکس کے ذریعے صوتی اور بصری مواد کو بڑے پیمانے پر سامعین اور ناظرین تک منظم انداز میں پہنچانا ہے۔ ٹیلی ویژن نشریات میں آواز اور متحرک تصاویر کو یکجا کر کے خبریں، معلومات، تعلیم اور تفریح فراہم کی جاتی ہیں۔ گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران تکنیکی ترقی نے زمینی، سیٹلائٹ، کیبل اور انٹرنیٹ پر مبنی ذرائع کے ذریعے اس کی رسائی کو وسعت دی ہے۔ اس طرح ٹیلی ویژن ابلاغِ عامہ کا ایک اہم ذریعہ بن گیا ہے۔

ہندوستان میں ٹیلی ویژن نشریات نے جغرافیائی اور لسانی سرحدوں سے بالاتر ہو کر مختلف برادریوں کو آپس میں جوڑنے کے ذریعے ابلاغ کے شعبے میں نمایاں تبدیلی لائی ہے۔ اس نے تعلیمی پروگراموں، زراعت سے متعلق معلومات، صحت کے بارے میں بیداری اور عوامی خدمات سے متعلق مہمات کے ذریعے سماجی و اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ تفریح کا ایک بڑا ذریعہ بھی بن کر ابھرا ہے، جس کے ذریعے فلمیں، ٹیلی ویژن سیریل اور کھیل وغیرہ لاکھوں گھروں تک پہنچ رہے ہیں، جبکہ ہندوستان کے ثقافتی اور لسانی تنوع کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ اس کے علاوہ، سرکاری پالیسیوں، فلاحی اسکیموں، ترقیاتی اقدامات اور ہنگامی صورتحال سے متعلق معلومات عام لوگوں تک پہنچانے کے ذریعے اس نے عوامی انتظامیہ کو بھی مستحکم بنایا ہے، جس سے عوامی بیداری میں اضافہ ہوا ہے اور ضروری معلومات تک لوگوں کی رسائی بہتر ہوئی ہے۔

عوامی رائے، عالمی ابلاغ اور ثقافتی تبادلے پر ٹیلی ویژن کے بڑھتے ہوئے اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1996 میں 21 نومبر کو عالمی یوم ٹیلی ویژن قرار دیا تھا۔ اس دن کو منانے کا مقصد معاشروں کو باخبر رکھنے، تعلیم دینے اور انہیں آپس میں جوڑنے میں ٹیلی ویژن کے کردار کو تسلیم کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ دن عصری چیلنجوں سے نمٹنے اور باخبر عوامی مکالمے کو فروغ دینے میں ذمہ دارانہ نشریات کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

ٹیلی ویژن کی اسکرین دور دراز علاقوں میں پیش آنے والے واقعات، نئے خیالات اور مختلف نقطۂ نظر کو لوگوں کے گھروں تک پہنچا سکتی ہے۔ یہ ناظرین کو اپنے قریبی ماحول سے باہر ہونے والی تبدیلیوں اور پیش رفت سے بھی روشناس کراتی ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران ٹیلی ویژن ہندوستان میں تفریح، معلومات، تعلیم اور عوامی ابلاغ کا ایک اہم ذریعہ بن چکا ہے۔

ٹیلی ویژن کی بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی

ہندوستان میں ٹیلی ویژن نشریات نے مواصلات اور ترسیل کی ٹیکنالوجیز میں ہونے والی ترقی کے ساتھ ساتھ ارتقا کیا ہے۔ ہر نئی تکنیکی پیش رفت نے ٹیلی ویژن پروگراموں کی ترسیل اور تقسیم کے طریقوں میں تبدیلی لائی ہے، جس سے ان کی رسائی اور دستیابی میں اضافہ ہوا ہے۔



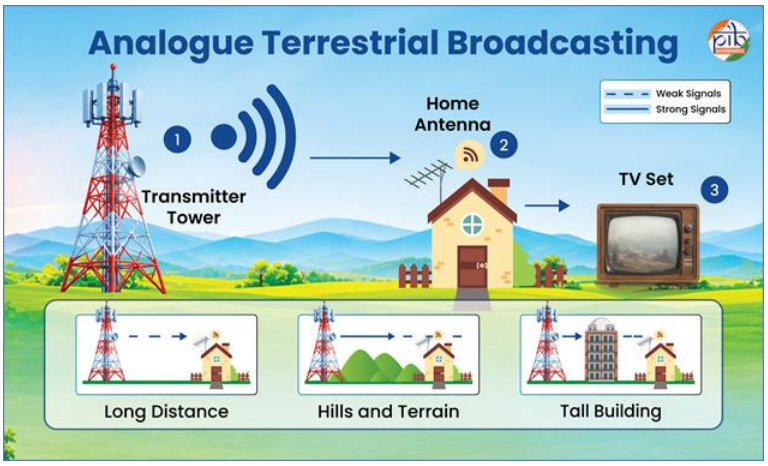
ابتدائی نشریاتی دور: زمینی ٹیلی ویژن (1959–1975)

ہندوستان میں ٹیلی ویژن کا سفر 15 ستمبر 1959 کو دہلی میں تجرباتی نشریات کے آغاز کے ساتھ شروع ہوا۔ اس پہل کا آغاز وزارتِ اطلاعات و نشریات کے تحت آل انڈیا ریڈیو (اے آئی آر) نے کیا تھا۔ ایک عارضی اسٹوڈیو سے ایک چھوٹے ٹرانسمیٹر کے ذریعے پروگرام نشر کیے جاتے تھے۔ ابتدا میں ان نشریات کی رسائی دہلی کے آس پاس کے محدود علاقے تک تھی۔ یہ تجربہ 1965 میں باقاعدہ ٹیلی ویژن سروس میں تبدیل ہو گیا۔ دوردرشن نے 15 اگست 1965 کو روزانہ ہندی خبر نامے کی نشریات شروع کیں۔ 1972 تک یہ سروس ممبئی اور امرتسر تک پھیل گئی اور پھر 1975 تک مزید سات شہروں میں بھی اس کا آغاز ہو گیا۔ اس پورے عرصے میں دوردرشن قومی نشریاتی ادارے آل انڈیا ریڈیو کا حصہ رہا۔ یکم اپریل 1976 کو اسے وزارتِ اطلاعات و نشریات کے تحت ایک الگ محکمہ بنا دیا گیا۔

مزید پڑھنے کے لئے یہاں کریں: دوردرشن کی وراثت

اس دور میں ٹیلی ویژن نشریات کا انحصار بنیادی طور پر اینالاگ زمینی ترسیل کے نظام پر تھا۔ اس نظام میں زمین پر نصب ٹرانسمیٹروں کے ذریعے ریڈیو لہروں کی مدد سے ٹیلی ویژن کے سگنل بھیجے جاتے تھے۔ بلند ٹاوروں پر نصب اینٹینا سے ٹرانسمیٹر یہ سگنل نشر کرتے تھے۔ گھروں میں موجود ٹیلی ویژن سیٹ اندرونی یا بیرونی اینٹینا کے ذریعے یہ سگنل وصول کرتے تھے۔

تاہم، زمینی نشریات کو جغرافیائی اور تکنیکی حدود کا سامنا تھا۔ سگنل کی وصولی کا معیار گھروں اور ٹرانسمیٹروں کے درمیان فاصلے پر منحصر ہوتا تھا۔ پہاڑیاں، عمارتیں اور دیگر طبعی رکاوٹیں سگنل کو کمزور کر سکتی تھیں یا ان کی ترسیل میں رکاوٹ بن سکتی تھیں۔ اس کے نتیجے میں مختلف مقامات پر نشریات کی وصولی کا معیار الگ الگ ہوتا تھا۔



اینالاگ نشریات میں چینلوں کی گنجائش بھی محدود تھی۔ ٹیلی ویژن کی ہر مختص کردہ فریکوئنسی پر عموماً ایک ہی پروگرام نشر کیا جا سکتا تھا۔ لہٰذا خدمات کو وسعت دینے کے لیے مزید فریکوئنسی، ٹرانسمیٹر اور معاون بنیادی ڈھانچے کی ضرورت ہوتی تھی۔ ان پابندیوں کے باعث ملک بھر میں ٹیلی ویژن خدمات کی توسیع کا عمل بتدریج آگے بڑھا۔

زمینی ٹرانسمیٹروں کی پہنچ سے باہر ٹیلی ویژن خدمات کو وسعت دینے کے لیے ایک مختلف تکنیکی طریقہ کار درکار تھا۔ سیٹلائٹ مواصلات نے بہت وسیع جغرافیائی علاقوں تک ٹیلی ویژن سگنل پہنچانے کا امکان فراہم کیا۔ اس طرح سیٹلائٹ پر مبنی نشریات اور ملک گیر ٹیلی ویژن نیٹ ورک کی توسیع کی راہ ہموار ہوئی۔

سیٹلائٹ اور رنگین نشریات: ٹیلی ویژن کی رسائی میں توسیع (1975–1988)

1970 کی دہائی کا وسط ہندوستان کی ٹیلی ویژن تاریخ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوا۔ 1976 تک ہندوستان کے زمینی نشریاتی نیٹ ورک کے آٹھ اسٹیشن قائم ہو چکے تھے، جو 75000 مربع کلومیٹر کے علاقے میں 4 کروڑ 50 لاکھ لوگوں تک نشریات پہنچا رہے تھے۔ سیٹلائٹ ٹیکنالوجی اور رنگین نشریات نے ٹیلی ویژن کی رسائی اور دیکھنے کے تجربے کو یکسر بدل دیا۔ دو اہم پیش رفتوں نے اس توسیع کے عمل کو تیز کیا اور ٹیلی ویژن کو شہری مراکز سے آگے تک پہنچایا۔

پہلی بڑی پیش رفت سیٹلائٹ انسٹرکشنل ٹیلی ویژن تجربہ (ایس آئی ٹی ای-سائٹ) تھا، جو اگست 1975 سے جولائی 1976 کے درمیان انجام دیا گیا۔ اس میں سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کے ذریعے چھ ریاستوں کے دیہات تک تعلیمی پروگرام براہِ راست نشر کیے گئے۔ اس تجربے کا مقصد تعلیم اور سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے ٹیلی ویژن کا استعمال کرنا تھا۔ سائٹ نے ثابت کیا کہ سیٹلائٹ ٹیکنالوجی جغرافیائی رکاوٹوں کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس تجربے نے تعلیم اور عوامی رابطے کے ایک مؤثر وسیلے کے طور پر ٹیلی ویژن کی صلاحیت کو اجاگر کیا۔

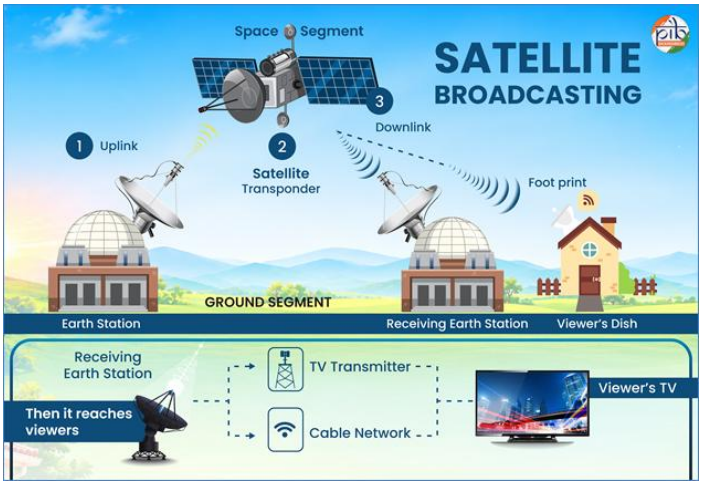
اگلی اہم پیش رفت انڈین نیشنل سیٹلائٹ (اِن سیٹ) نظام کا آغاز تھا۔ اپریل 1982 میں لانچ کیا گیا اِن سیٹ-1 اے ہندوستان کا پہلی نسل کا فعال ملکی مواصلاتی سیٹلائٹ تھا۔ اس کے ذریعے دہلی سے ملک بھر کے علاقائی اسٹیشنوں تک ایک مشترکہ پروگرام فیڈ پہنچانا ممکن ہوا۔ تاہم، 1983 میں اِن سیٹ-1 اے کو ترک کر دیا گیا۔

اگست 1983 میں لانچ کیے گئے **اِن سیٹ-1 بی** نے اس ابھرتے ہوئے ملک گیر نشریاتی نیٹ ورک کو مزید مستحکم کیا۔ اکتوبر 1983 میں یہ مکمل طور پر فعال ہو گیا۔ اس سیٹلائٹ نے ٹیلی ویژن نشریات کے ساتھ ساتھ مواصلات کی دیگر خدمات میں بھی معاونت فراہم کی۔ اس سے دوردرشن کے علاقائی اسٹیشنوں کے درمیان سیٹلائٹ پر مبنی رابطے کو مستحکم بنانے میں مدد ملی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سیٹلائٹ کے ذریعے نشریات کی توسیع کے ساتھ ساتھ رنگین نشریات نے بھی ٹیلی ویژن دیکھنے کے تجربے کو یکسر بدل دیا۔ دوردرشن سے پہلی رنگین نشریات 15 اگست 1982 کو شروع ہوئیں، جو اس کے قومی پروگرام کے آغاز کے ساتھ ہی نشر کی گئیں۔ اسی سال نومبر میں نئی دہلی میں منعقدہ ایشیائی کھیلوں کی براہِ راست نشریات کے ذریعے رنگین ٹیلی ویژن کو عوام میں مزید مقبولیت حاصل ہوئی۔ یہ سنگِ میل سیاہ و سفید (بلیک اینڈ وائٹ) نشریات سے رنگین نشریات کی جانب منتقلی کی علامت ثابت ہوا۔

زمینی نشریات کے برعکس، جن کا انحصار زمین پر نصب ٹرانسمیٹروں پر ہوتا ہے اور جن کی رسائی جغرافیائی حدود تک محدود رہتی ہے، سیٹلائٹ مواصلات کے ذریعے ٹیلی ویژن سگنل بہت وسیع علاقوں تک پہنچائے جا سکتے ہیں۔ ایک ہی سیٹلائٹ اپنی مواصلاتی حدود کے ذریعے کئی علاقوں کو خدمات فراہم کر سکتا ہے۔ اس صلاحیت نے دور دراز اور ان علاقوں تک بھی ٹیلی ویژن خدمات پہنچانے میں مدد دی جہاں پہلے ان کی رسائی نہیں تھی۔



سیٹلائٹ مواصلاتی نظام کے دو اہم حصے ہوتے ہیں: زمینی حصہ اور خلائی حصہ۔ زمینی حصے میں ارتھ اسٹیشن اور ان سے متعلق نشریات بھیجنے اور وصول کرنے والے آلات شامل ہوتے ہیں۔ خلائی حصے میں سیٹلائٹ اور اس میں نصب ٹرانسپونڈر ہوتے ہیں، جو مواصلاتی سگنل وصول کرتے ہیں اور دوبارہ نشر کرتے ہیں۔

نشریات کا عمل تین مرحلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ پہلے مرحلے میں اپ لنک کے ذریعے ٹیلی ویژن سگنل ارتھ اسٹیشن سے سیٹلائٹ تک پہنچایا جاتا ہے۔ ارتھ اسٹیشن اپ لنک فریکوئنسی استعمال کرتے ہوئے سگنل سیٹلائٹ کی جانب بھیجتا ہے۔ سیٹلائٹ کا ٹرانسپونڈر اس سگنل کو وصول کرتا ہے، اسے طاقتور بناتا ہے اور اس کی فریکوئنسی تبدیل کرتا ہے۔ اس کے بعد ڈاؤن لنک کے ذریعے سگنل دوبارہ زمین کی جانب نشر کر دیا جاتا ہے۔

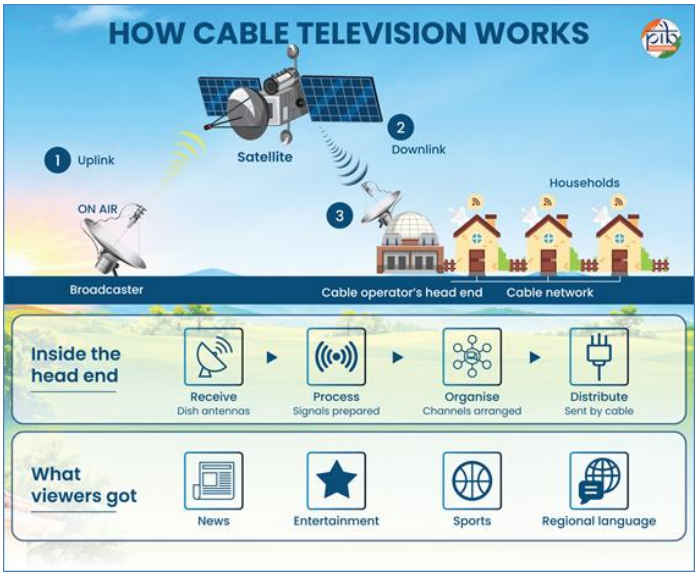
اگلے مرحلے میں زمینی ارتھ اسٹیشن ڈاؤن لنک کے ذریعے بھیجے گئے سگنل وصول کرتے ہیں۔ اس کے بعد یہ سگنل ٹیلی ویژن ٹرانسمیٹروں یا کیبل کے ذریعے نشریات تقسیم کرنے والے نیٹ ورک تک پہنچایا جاتا ہے، جہاں سے ناظرین تک نشریات فراہم کی جاتی ہیں۔ صارفین کے گھروں میں نصب ڈش اینٹینا سیٹلائٹ سگنل براہِ راست وصول کرتا ہے۔ اس طرح سیٹلائٹ مواصلات طویل فاصلے تک رابطہ فراہم کرتا ہے، جب کہ زمینی ٹرانسمیٹر اور کیبل نیٹ ورک نشریات کو آخری مرحلے میں ناظرین تک پہنچانے میں معاون ہوتے ہیں۔

سیٹلائٹ رابطے اور رنگین نشریات کے اس امتزاج نے ہندوستان کے ٹیلی ویژن منظر نامے کو بدل کر رکھ دیا۔ اس سے ٹیلی ویژن کی جغرافیائی رسائی میں توسیع ہوئی اور ناظرین کے لیے دیکھنے کا تجربہ بھی بہتر ہوا۔ اگلے مرحلے میں 1990 کی دہائی کے اوائل میں نجی سیٹلائٹ ٹیلی ویژن چینلوں کا آغاز ہوا۔ 1990 کی دہائی کے وسط سے کیبل ٹیلی ویژن نیٹ ورک نے ہندوستانی گھروں میں دیکھنے کے لیے پروگراموں کے انتخاب کو مزید وسیع کر دیا۔

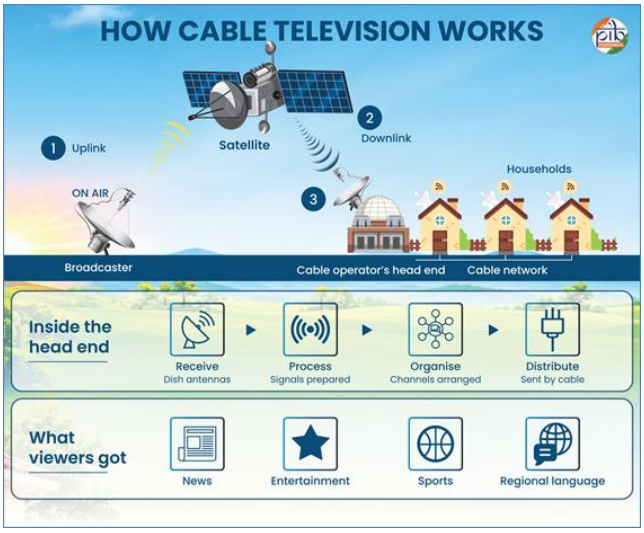
کیا آپ جانتے ہیں؟

سیٹلائٹ کا **'فٹ پرنٹ'** زمین کا وہ علاقہ ہوتا ہے جہاں اس کا سگنل وصول کیا جا سکتا ہے۔ اس علاقے میں کہیں بھی نصب ڈش اینٹینا سیٹلائٹ کی نشریات وصول کر سکتا ہے۔ اس علاقے سے باہر نصب ڈش کو یا تو کمزور سگنل ملتا ہے یا بالکل سگنل موصول نہیں ہوتا۔

کثیر چینلوں کا دور: کیبل اور سیٹلائٹ ٹیلی ویژن (1990–2005)



د



اس دور میں ہندوستان کے ٹیلی ویژن منظر نامے میں بڑی تبدیلی رونما ہوئی۔ بین الاقوامی سیٹلائٹ چینل ہندوستانی ناظرین تک پہنچنے لگے، جن میں سی این این پہلا چینل تھا۔ اس کے بعد اسٹار ٹی وی اور زی ٹی وی کے آغاز نے سیٹلائٹ ٹیلی ویژن کی ترقی کو مزید تیز کر دیا۔ سن ٹی وی سمیت دیگر ملکی نشریاتی اداروں نے بھی ابھرتی ہوئی کثیر چینلوں کی اس منڈی میں قدم رکھا۔

سیٹلائٹ چینلوں کی آمد سے کیبل ٹیلی ویژن کو زبردست فروغ ملا۔ نشریاتی ادارے اپ لنک کے ذریعے پروگراموں کے سگنل سیٹلائٹ تک پہنچاتے تھے۔ سیٹلائٹ ان سگنلوں کو دوبارہ زمین کی جانب نشر کرتے تھے، جہاں مقامی کیبل آپریٹر اپنے مرکزی مراکز پر نصب ڈش اینٹینا کے ذریعے انہیں وصول کرتے تھے۔ اس کے بعد آپریٹر چینلوں کو ترتیب دینے اور ان کی نشریات کے انتظام کے بعد کیبل نیٹ ورک کے ذریعے گھروں تک پہنچاتے تھے۔ سیٹلائٹ ٹیکنالوجی نے طویل فاصلے تک نشریات پہنچانا ممکن بنایا، جب کہ کیبل نیٹ ورک نے انہیں مقامی سطح پر تقسیم کرنے میں سہولت فراہم کی۔ اس امتزاج کے نتیجے میں ہندوستانی گھروں تک خبروں، تفریح، کھیلوں اور علاقائی زبانوں کے پروگراموں کی وسیع تر اقسام پہنچنے لگیں، جو دوردرشن کی زمینی نشریات کی محدود رسائی سے آگے تھیں۔

تاہم، کیبل ٹیلی ویژن کے لیے آپریٹروں کو گھروں سے جوڑنے کی خاطر زمینی بنیادی ڈھانچے کی ضرورت ہوتی تھی۔ دور دراز اور جغرافیائی اعتبار سے دشوار گزار علاقوں تک ان نیٹ ورکس کو پھیلانا مشکل ہو سکتا تھا۔ اس کے متبادل کے طور پر ڈائریکٹ ٹو ہوم (ڈی ٹی ایچ) نشریات کا آغاز ہوا۔ کیبل ٹیلی ویژن کے برعکس، ڈی ٹی ایچ کے ذریعے سیٹلائٹ سگنل براہِ راست صارفین کے گھروں میں نصب ڈش اینٹینا تک پہنچائے جاتے ہیں۔

ڈائریکٹ ٹو ہوم اور ڈیجیٹل نشریات (2003–2017)

ہندوستان میں ٹیلی ویژن کی ترقی کے اگلے مرحلے میں ڈی ٹی ایچ خدمات کی توسیع اور اینالاگ سے ڈیجیٹل نشریات کی جانب منتقلی نمایاں رہی۔ ڈش ٹی وی نے اکتوبر 2003 میں ہندوستان کی پہلی تجارتی ڈی ٹی ایچ سروس شروع کی۔ دسمبر 2004 میں پرساد بھارتی نے دوردرشن کی ڈی ڈی ڈائریکٹ پلس سروس شروع کی، جو اب ڈی ڈی فری ڈش کے نام سے جانی جاتی ہے۔ اس کے ذریعے بغیر کسی ماہانہ رکنیت کے مفت نشریات پر مبنی ڈی ٹی ایچ پلیٹ فارم متعارف کرایا گیا۔ ان پیش رفتوں سے سیٹلائٹ ٹیلی ویژن تک رسائی میں اضافہ ہوا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں کیبل رابطے محدود تھے۔

ڈی ٹی ایچ نشریات کے ذریعے ٹیلی ویژن سگنل مقامی کیبل نیٹ ورک کی ضرورت کے بغیر براہِ راست سیٹلائٹ سے انفرادی گھروں تک پہنچائے جاتے ہیں۔ نشریاتی ادارے سب سے پہلے ٹیلی ویژن کے مواد کو ڈیجیٹل سگنل میں تبدیل کرتے ہیں اور مؤثر ترسیل کے لیے انہیں مختصر شکل میں سمو دیتے ہیں۔ یہ سگنل مخصوص ریڈیو فریکوئنسیوں، عموماً کے یو بینڈ، کے ذریعے سیٹلائٹ تک پہنچائے جاتے ہیں۔ سیٹلائٹ ان سگنلوں کو وصول کرنے کے بعد مقررہ کوریج والے علاقوں میں دوبارہ زمین کی جانب نشر کرتے ہیں۔

صارفین کے گھروں میں نصب چھوٹے ڈش اینٹینا ان سگنلوں کو وصول کرتے ہیں۔ ڈیجیٹل سیٹ ٹاپ باکس موصول ہونے والے سگنلوں کو پراسیس کرتا ہے، منتخب پروگرام کو ڈی کوڈ کرتا ہے اور ٹیلی ویژن چینل دیکھنے کے لیے دستیاب بناتا ہے۔ رکنیت پر مبنی خدمات میں مخصوص چینلوں تک رسائی محدود رکھنے کے لیے رمز نگاری اور مجاز رسائی کے نظام استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کے برعکس، ڈی ڈی فری ڈش جیسی مفت نشریاتی خدمات کے لیے ماہانہ رکنیت درکار نہیں ہوتی۔

کے یو بینڈ کیا ہے؟

سیٹلائٹ پر مبنی ٹیلی ویژن خدمات سیٹلائٹ اور زمین کے درمیان سگنل منتقل کرنے کے لیے ریڈیو فریکوئنسی کے مخصوص حصوں کا استعمال کرتی ہیں۔ کے یو بینڈ بھی ایسا ہی ایک فریکوئنسی بینڈ ہے، جسے عام طور پر ڈائریکٹ ٹو ہوم (ڈی ٹی ایچ) نشریات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ عموماً 12 سے 18 گیگاہرٹز کی فریکوئنسی حد میں کام کرتا ہے۔ ڈی ٹی ایچ خدمات میں ڈاؤن لنک کے ذریعے نشریات کی ترسیل کے لیے عموماً 10.7 سے 12.75 گیگاہرٹز کے درمیان فریکوئنسی استعمال کی جاتی ہے، تاہم اس کا انحصار نظام اور علاقائی تخصیص پر ہوتا ہے۔ نسبتاً زیادہ فریکوئنسی کے باعث صارفین کے گھروں میں چھوٹے ڈش اینٹینا استعمال کرنا ممکن ہوتا ہے۔ تاہم، کے یو بینڈ کے سگنل شدید بارش سے متاثر ہو سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں کچھ وقت کے لیے نشریات کی وصولی میں رکاوٹ آسکتی ہے۔



جدید نشریات: ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور نئے امکانات (2018 سے اب تک)

2018 سے ہندوستان میں انٹرنیٹ رابطے، ڈیجیٹل پلیٹ فارموں اور مربوط آلات کی بڑھتی ہوئی دستیابی کے ساتھ نشریات کے منظر نامے میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ اب ٹیلی ویژن دیکھنے کا عمل روایتی ٹیلی ویژن سیٹ یا مقررہ اوقات میں نشر ہونے والے پروگراموں تک محدود نہیں رہا۔ ناظرین اسمارٹ فون، کمپیوٹر اور اسمارٹ ٹی وی کے ذریعے بھی مواد دیکھ سکتے ہیں۔ اوور دی ٹاپ (او ٹی ٹی) پلیٹ فارموں نے مختلف آلات اور مقامات پر اپنی سہولت کے مطابق پروگرام دیکھنا ممکن بنا دیا ہے۔ نومبر 2024 میں پرساد بھارتی نے اپنا او ٹی ٹی ڈیجیٹل اسٹریمنگ پلیٹ فارم 'ویوز' شروع کیا، جس کے ذریعے عوامی خدمات کی نشریات کے مواد کو ڈیجیٹل ناظرین تک پہنچایا جا رہا ہے۔ نومبر 2026 تک ویوز پر تقریباً 1.6 کروڑ صارفین نے اندراج کرایا تھا۔ ویوز او ٹی ٹی کے بارے میں مزید پڑھیں

روایتی زمینی نشریات میں ٹیلی ویژن سگنل زمین پر نصب ٹاوروں سے وصول کرنے والے اینٹینا تک پہنچائے جاتے ہیں، جب کہ سیٹلائٹ نشریات میں مواصلاتی سیٹلائٹ کے ذریعے سگنل ڈش اینٹینا تک پہنچتے ہیں۔ اس کے برعکس، او ٹی ٹی پلیٹ فارم انٹرنیٹ کے ذریعے آڈیو اور ویڈیو مواد فراہم کرتے ہیں۔ یہ مواد ڈیٹا سینٹروں میں موجود سروروں پر محفوظ ہوتا ہے اور براڈبینڈ رابطے کے ذریعے اس تک رسائی حاصل کی جاتی ہے۔ مواد کی ترسیل کے نیٹ ورک جغرافیائی اعتبار سے مختلف مقامات پر قائم سروروں کے ذریعے مواد کو صارفین کے قریب محفوظ رکھتے ہیں۔ اس سے تاخیر کم کرنے اور مواد کی ترسیل کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ ہندوستان میں ڈیٹا سینٹروں کے بارے میں مزید پڑھیں

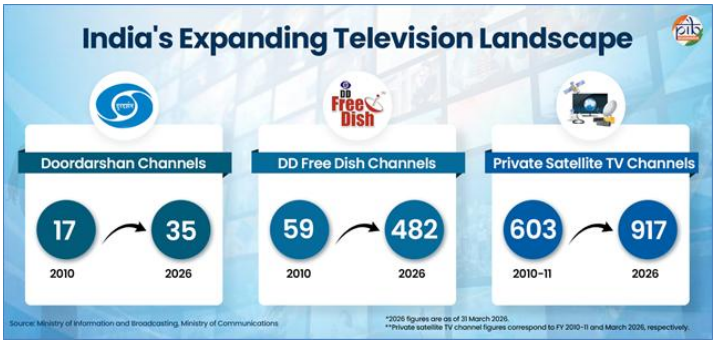
ایک اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی ڈائریکٹ ٹو موبائل (ڈی ٹو ایم) نشریات ہے۔ اس میں زمینی بنیادی ڈھانچے کے ذریعے ویڈیو، آڈیو اور ڈیٹا براہِ راست ان موبائل آلات تک پہنچایا جاتا ہے جو اس ٹیکنالوجی کے موافق ہوں۔ اس کے لیے نہ تو سم کارڈ کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی موبائل ڈیٹا کنکشن کی۔ او ٹی ٹی اسٹریمنگ کے برعکس، ڈی ٹو ایم نشریات کے ذریعے بیک وقت متعدد آلات تک مواد پہنچایا جا سکتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پرسار بھارتی نے نشریات کے لیے اگلی نسل کا لائحہ عمل تیار کرنے کی غرض سے آئی آئی ٹی کانپور کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ اس کے بعد آئی آئی ٹی کانپور نے ڈی ٹو ایم نشریات کے سلسلے میں ایک عملی نمونہ کامیابی کے ساتھ تیار کیا۔ اس کے علاوہ ہائی پاور ہائی ٹاور (ایچ پی ایچ ٹی) اور لو پاور لو ٹاور (ایل پی ایل ٹی) ٹرانسمیٹروں کے ذریعے مشترکہ نشریات کے تجربات بھی کیے گئے۔ نومبر 2025 میں پرساد بھارتی نے ٹیلی کام انٹرفریرینس اور موبائل آلات پر ڈی ٹو ایم نشریات کی وصولی کے حرارتی اثرات س (تھرمل امپیکٹ) ے متعلق تجرباتی نتائج شائع کیے۔ ان تجربات میں اے ٹی ایس سی 3.0 پر مبنی نشریاتی نظام بھی شامل تھا۔

نشریات کے مستقبل کی تشکیل

ہندوستان کا ٹیلی ویژن نظام ایک تجرباتی نشریاتی خدمت سے ترقی کرتے ہوئے ایک متنوع اور ملٹی پلیٹ فارم نیٹ ورک کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ دوردرشن کے چینلوں کی تعداد 2010 میں 17 تھی، جواب بڑھ کر 35 ہو گئی ہے۔[1] ڈی ڈی فری ڈش پر تعلیمی چینلوں سمیت 482 چینل دستیاب ہیں، جب کہ پہلے ان کی تعداد 59 تھی۔[2] نجی سیٹلائٹ ٹیلی ویژن چینلوں کی تعداد 2010-11 میں 603 تھی، جو مارچ 2026 تک بڑھ کر 917 منظور شدہ چینلوں تک پہنچ گئی۔ ان میں سے 908 چینل ہندوستان میں ڈاؤن لنکنگ کے لیے دستیاب تھے، جن میں 342 بامعاوضہ (پے چینل) اور 566 مفت نشریات والے (ایف ٹی اے) چینل شامل تھے۔ بامعاوضہ (پے) چینلوں میں 238 اسٹینڈرڈ-ڈیفی نیشن (ایس ڈی) اور 104 ہائی-ڈیفی نیشن (ایچ ڈی) کے چینل تھے۔[3] نجی بامعاوضہ ڈی ٹی ایچ خدمات کے فعال صارفین کی تعداد 31 مارچ 2026 تک 4 کروڑ 90 لاکھ 5 ہزار تھی۔ دوردرشن کی ڈی ٹی ایچ سروس ملک بھر میں جغرافیائی اور آبادی کے اعتبار سے 100 فیصد کوریج فراہم کرتی ہے۔[4]



مجموعی طور پر زمینی، سیٹلائٹ، کیبل، ڈی ٹی ایچ اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ذریعے شہری، دیہی اور دور دراز علاقوں کے گھروں تک ٹیلی ویژن کی نشریات پہنچ رہی ہیں۔ نشریات کا مستقبل تیزی سے ٹیکنالوجی کے امتزاج اور ڈیجیٹل سہولتوں تک بڑھتی ہوئی رسائی سے متعین ہوگا۔ ایچ ڈی نشریات، ڈیجیٹل ترسیل اور انٹرنیٹ پر مبنی پلیٹ فارم ناظرین کے مواد (کنٹینٹ) تک رسائی حاصل کرنے اور اسے دیکھنے کے طریقوں میں تبدیلی لا رہے ہیں۔ نشریات کا دائرہ روایتی ٹیلی ویژن نیٹ ورک سے آگے بڑھ کر زیادہ لچک دار اور مربوط ترسیلی نظاموں تک پھیل رہا ہے۔ اس تبدیلی کے عمل میں سرکاری اور نجی نشریاتی ادارے اپنا اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔ بنیادی ڈھانچے کی توسیع، تکنیکی اختراع اور مختلف پلیٹ فارموں کے درمیان بہتر تال میل کے ساتھ ہندوستان کا نشریاتی نظام متنوع ناظرین اور ان کی بدلتی ہوئی ترجیحات کو پورا کرنے کے لیے مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ یہ پیش رفت نشریات کے ایک ایسے منظر نامے کی تشکیل کر رہی ہے جو زیادہ قابل رسائی، مربوط اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوگا۔

حوالہ جات

پرسار بھارتی

- https://prasarbharati.gov.in/digital-terrestrial-tv/
- https://prasarbharati.gov.in/en/doordarshan
- https://prasarbharati.gov.in/wp-content/uploads/2025/03/dttfaq.pdf
- https://prasarbharati.gov.in/en/free-dish/
- https://prasarbharati.gov.in/digital-terrestrial-tv
- https://prasarbharati.gov.in/wp-content/uploads/2024/04/DTM-Conclave-White-Paper.pdf
- https://prasarbharati.gov.in/en/free-dish/
- https://prasarbharati.gov.in/wp-content/uploads/annual_report/AnnualReport-English-2017-18.pdf-

پی آئی بی آرکائیوز

- https://www.pib.gov.in/newsite/printrelease.aspx?lang=2&reg=3&relid=169686

پی آئی بی بیک گراؤنڈر

- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/sep/doc2024914394501.pdf

اسرو

- https://www.isro.gov.in/genesis.html
- https://www.isro.gov.in/media_isro/pdf/ResourcesPdf/SpaceIndia/publication%2824%29.pdf
- https://www.isro.gov.in/Television.html

وزارت تعلیم

- https://digital.nios.ac.in/content/335en/335_Mass_Communication_Eng_L13.pdf

وزارتِ مواصلات

- https://www.trai.gov.in/sites/default/files/2024-11/CP_30102024_0.pdf
- https://www.trai.gov.in/sites/default/files/2024-09/CP_Commercial_Subscribers_final-14072015_0.pdf
- https://www.trai.gov.in/sites/default/files/2024-09/CP_13012023.pdf?
- https://www.trai.gov.in/sites/default/files/2024-11/20131017053505001874 0DTH%20Association%20comments_0.pdf
- https://www.trai.gov.in/sites/default/files/2024-10/AnnualReportEng16032018_0.pdf
- https://www.tec.gov.in/pdf/consultations/Draft%20Report%20on%20D2M_2023_12_26.pdf
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2319321&lang=1&reg=48
- https://trai.gov.in/sites/default/files/2024-09/cpaperDTH.pdf

وزارتِ اطلاعات و نشریات

- https://mib.gov.in/en/node/3887
- https://mib.gov.in/en/node/3888
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2126105&reg=48&lang=2
- https://mib.gov.in/en/node/3882

دیگر

- https://imdpune.gov.in/training/icitc/satellite%20communication%20systems.pdf
- https://www.isro.gov.in/ISRO_EN/INSAT_1B.html
- https://www.mib.gov.in/en/connect/notification/FAQs
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2075273&lang=2&reg=3
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2241710&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2268091&lang=1&reg=3
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2075273&lang=2&reg=48
- https://www.isro.gov.in/INSAT_1A.html
- https://www.un.org/en/observances/world-television-day

ہندوستان میں ٹیلی ویژن نشریات کا بدلتا ہوا منظر نامہ
